سوال

(430) عورت کے چہرے کے بل الٹا سونے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عورت کے متعلق کیا حکم ہے جو اپنے چہرے کے بل الٹا سونا پسند کرتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شیطان کا لیٹنا ہے۔ لیکن جب پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے الٹا لیٹے تو پھر کوئی حرج نہیں، ورنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہی پسندیدہ اور اس لائق ہے کہ اس کا اتباع کیا جائے۔ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو کہا:

"عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ: حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: «إِذَا أَتَيْتَ مَضْجَعَكَ فَتَوَضَّأْ وَضُوءَكَ لِلصَّلَاةِ، ثُمَّ اضْطَجِعْ عَلَى شِقِّكَ الْأَيْمَنِ وَقُلْ: اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ، فَإِنْ مُتَّ مُتَّ عَلَى الْفِطْرَةِ،"[1]

"جب تو اپنے بستر پر آئے تو نماز والا وضو کر، پھر اپنی دائیں کروٹ پر لیٹ کر پڑھ:

"اللّٰهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَى مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الذي أَنْزَلْتَ، وَنَبِيِّكَ الذي ارسلت"

"اے اللہ! میں نے حصول ثواب اور عذاب کے ڈر سے اپنا نفس تیرے سامنے مطیع کر دیا، اور اپنا چہرہ تیری طرف متوجہ کر دیا، اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا اور تیرا سہارا لے لیا۔ تیرے علاوہ میرے لیے کوئی ٹھکانہ اور جائے پناہ نہیں ہے، (اے اللہ!) میں تیری نازل کردہ کتاب پر اور تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر تم اس رات مر جاؤ تو فطرت اسلام پر مروگے۔"

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دائیں کروٹ پر لیٹتے تھے اور اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے تھے، لہٰذا مذکورہ عورت پر لازم ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا اتباع کرے اور شیطان کا لیٹنا ترک کر دے۔ (محمد بن عبد المقصود)

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(5952)

ھذاما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر370

محدث فتویٰ